اقرأ

سالانہ مجلّہ
۲۰۲۵-۲۰۲۶

شمارہ ۲۹

CHINIOT ISLAMIA PUBLIC SCHOOL & COLLEGE
1986 40 YEARS 2026
40 YEARS OF QUALITY EDUCATION

چنیوٹ اسلامیہ پبلک اسکول و کالج مین یونیورسٹی روڈ کراچی

چنیوٹ انجمنِ اسلامیہ

ایک رفاہی ادارہ

چنیوٹ اسلامیہ پبلک اسکول و کالج

اپنے اسلاف کی خدمتِ خلق کی روشن روایات کو برقرار رکھتے ہوئے چنیوٹ برادری کے مخیّر حضرات نے چنیوٹ انجمن اسلامیہ تشکیل دی جس کا مقصد بلا امتیاز رنگ و نسل ہم وطنوں کو سستی، مفت تعلیمی اور طبّی سہولتیں فراہم کرنا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فرمان الٰہی

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ۔

ترجمہ: تو کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہیں بیکار بنایا اور تم ہماری طرف لوٹائے نہیں جاؤ گے۔

(سورۃ المومنون:115)

فرمان رسول ﷺ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ"

(دنیا میں ایسے رہو جیسے تم مسافر ہو یا راہ چلتا ہوا کوئی شخص ہو)

صحیح بخاری، کتاب الرقاق، حدیث نمبر: 6416

قائدِ اعظم کے ارشادات

طلبہ قوم کا سب سے قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں۔
انہی کے ہاتھ میں ملک کا مستقبل ہوتا ہے۔

ڈھاکہ یونیورسٹی، ۲۴ مارچ ۱۹۴۸ء

میری تمنا ہے کہ نوجوان
تعلیم، نظم وضبط اور قربانی کو اپنا شعار بنائیں۔

اسلامیہ کالج پشاور، ۱۲ اپریل ۱۹۴۸ء

کلامِ اقبال

میں بندہ ناداں ہوں، مگر شُکر ہے تیرا
رکھتا ہوں نہاں خانہ لاہوت سے پیوند
اک ولولہ تازہ دِیا میں نے دِلوں کو
لاہور سے تا خاکِ بخارا و ثمر قند
تاثیر ہے یہ میرے نفس کی کہ خزاں میں
مُرغانِ سحر خواں مری صحبت میں ہیں خورسند
لیکن مجھے پیدا کیا اُس دیس میں تُو نے
جس دیس کے بندے ہیں غلامی پہ رضامند!

(ضربِ کلیم)

مجھے کہنا ہے کچھ اپنی زبان میں

الحمدُللہ ! یہ محض اللہ ربّ العزت کا فضل اور اس کی عنایت ہے کہ چنیوٹ اسلامیہ پبلک اسکول و کالج مسلسل ترقی کی منازل طے کر رہا ہے۔ یہ ادارہ اپنے قیام کے وقت سے ہی اس عزم کے ساتھ تعلیمی میدان میں داخل ہوا کہ یہاں کے طلبہ و طالبات کو صرف نصابی علوم تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ ان کی فکری، اخلاقی اور عملی زندگی کو بھی اعلیٰ اقدار کی روشنی میں سنوارا جائے۔ آج یہ بات اطمینان کے ساتھ کہی جا سکتی ہے کہ ادارہ اس مقصد میں نمایاں کامیابیاں حاصل کر رہا ہے۔

یہ کامیابیاں دراصل ہمارے پرنسپل بریگیڈیئر ریٹائرڈ مرزا خاور بیگ، اساتذہ کرام اور انتظامیہ کی شب و روز محنت، طلبہ کی مسلسل جدوجہد اور والدین کے اعتماد و تعاون کا نتیجہ ہیں۔ ان تمام عوامل نے مل کر ادارے کو وہ مضبوط بنیاد فراہم کی ہے جس پر مستقبل کی مزید کامیابیاں استوار ہوں گی۔

چنیوٹ اسلامیہ پبلک اسکول و کالج اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ حقیقی تعلیم صرف امتحانات میں کامیابی تک محدود نہیں ہوتی، بلکہ اس کا مقصد طلبہ کے اخلاق و کردار کو سنوارنا، ان کے اندر خدمتِ خلق کا جذبہ بیدار کرنا اور انہیں ایک باعمل، بااعتماد اور ذمہ دار شہری کے طور پر تیار کرنا ہے۔ اسی مقصد کے تحت نصابی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ ہم نصابی اور غیر نصابی سرگرمیوں کو بھی یکساں اہمیت دی جاتی ہے۔ بزمِ ادب، مباحثے، نعتیہ محافل، کھیلوں کے مقابلے اور دیگر تعلیمی و تربیتی سرگرمیاں اسی وژن کی عملی صورت ہیں۔

میں اس موقع پر ان تمام لوگوں کا دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے ہمیشہ اپنی محنت اور خلوص سے ادارے کے وقار کو بلند کیا۔ اسی طرح والدین کا بھی تہہ دل سے شکر گزار ہوں جنہوں نے اپنی قیمتی دعاؤں اور بھرپور اعتماد کے ذریعے اس سفر میں ہمارا ساتھ دیا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس ادارے کو مزید ترقی و کامیابی سے نوازے اور ہمارے طلبہ کو علم و عمل کی وہ روشنی عطا فرمائے جس کے ذریعے وہ اپنے والدین، اساتذہ اور وطنِ عزیز کے لیے سرمایۂ افتخار ثابت ہوں۔

وائس پرنسپل
سید سرفراز احمد
چنیوٹ اسلامیہ پبلک اسکول و کالج

اداریہ

الحمدُللہ ربّ العالمین

چینوٹ اسلامیہ پبلک اسکول وکالج کا یہ علمی وادبی گلدستہ، آپ کی خدمت میں پیش ہے۔ یہ رسالہ دراصل ہمارے طلبہ وطالبات کی محنت، لگن اور خوابوں کا عکس ہے۔ ان کے قلم کی خوشبو اور فکر کی روشنی اس میگزین کے ہر صفحے پر جھلکتی نظر آتی ہے۔

ادارہ ہمیشہ اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ تعلیم محض کتابوں کے اوراق تک محدود نہیں بلکہ یہ ایک ایسا سفر ہے جو کردار سازی، اخلاقی تربیت اور عملی زندگی کی تیاری کے ساتھ آگے بڑھتا ہے۔ اسی لیے ہم نصاب کے ساتھ ہم نصابی سرگرمیوں کو بھی فروغ دیا گیا ہے تاکہ طلبہ اپنی پوشیدہ صلاحیتوں کو پہچان سکیں اور اعتماد کے ساتھ زندگی کے ہر میدان میں کامیابی حاصل کریں۔

یہ میگزین اسی سوچ اور عزم کا مظہر ہے۔ اس کے ذریعے طلبہ نہ صرف اپنی تخلیقی صلاحیتوں کا اظہار کرتے ہیں بلکہ مثبت فکر اور روشن خیال ذہن کی تعمیر بھی کرتے ہیں۔اس موقع پر میں اپنے محترم پرنسپل بریگیڈیئر ریٹائرڈ مرزا خاور بیگ (ستارۂ امتیاز) کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں جن کی بصیرت افروز رہنمائی، مسلسل حوصلہ افزائی اور بے لوث سرپرستی نے ہمیشہ ہمیں کامیابی کے سفر پر گامزن رکھا۔ آپ ہی کی قیادت اور اعتماد نے ہمیں یہ خوشی عطا کی کہ ہم اپنے طلبہ کے اس ادبی سرمایہ کو ایک حسین مجموعے کی شکل میں پیش کرسکیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ادارے کو مزید کامیابیوں سے نوازے اور ہمارے طلبہ کو علم، عمل اور کردار کی روشنی سے منور فرمائے تاکہ وہ کل کے تابناک مستقبل کے درخشندہ ستارے ثابت ہوں۔

والسّلام

مدیرہ نزہت روبی چینوٹ اسلامیہ پبلک اسکول وکالج

مجلسِ ادارتِ اردو

سرپرست اعلیٰ — پرنسپل بریگیڈیئر ریٹائرڈ مرزا خاور بیگ (ستارۂ امتیاز)

منتظم — وائس پرنسپل سید سرفراز احمد

مدیر اعلیٰ — معلّمہ نبیلہ عزیز

مدیرہ — معلّمہ نزہت روبی

نائب مدیر — معلم ریاض خان

معاونین — ایمان مصفرہ دوازدہم ب — حمزہ حسن دوازدہم الف — یوسف کامران او-۲

وردہ دوازدہم ب — پری وش دوازدہم ب — روحان منصور ۷ اولیول

فہرست

۰۱ حمدِ باری تعالیٰ
مصطفیٰ غزالی

۰۱ نعتِ رسولِ مقبول ﷺ
محسن نقوی

۰۲ والدین کی ذمہ داریاں
پرنسپل بریگیڈیئر ریٹائرڈ مرزا خاور بیگ

۰۳ پڑھا لکھا معاشرہ، روشن مستقبل
معصب خان (ہفتم بی)

۰۳ رہبرِ علم کی قدر
احمد ایوب (ہفتم سی)

۰۴ استاد، رہبر زندگی
محمد حماد (ششم بی)

۰۴ علم -کامیابی کی کنجی
مسکان (دوازدہم بی)

۰۵ ماحول ہماری مشترکہ ذمہ داری
عبداللہ خالد (ہشتم اے)

۰۵ صفائی: صحت اور ایمان کا سنگم
شہیر (ہفتم اے)

۰۵ صحت مند جسم، روشن دماغ
عینیاء ضاحکہ (ہشتم ڈی)

۰۵ پاکیزگی - زندگی کی خوبصورتی
احمد رضا (اولیول ۱)

۰۶ نماز، روح کی راحت
اریج (ہفتم ڈی)

۰۶ حسبنا اللہ و نعم الوکیل
معلّمہ حنا منصور (لوئر سیکنڈری سیکشن)

۰۷ کلامِ الٰہی، بہ زبانِ مصطفیٰ ﷺ
آمنہ بیگ (دوازدہم۔بی)

۰۷ خوشیاں اور زندگی
رجاء احمد (یازدہم۔بی)

۰۸ روایت (علامہ جلال الدین سیوطی)
اسرہ عدنان (نہم ای)

۰۸ نیکی کا صلہ
حفصہ ذاکر (دہم۔ای)

۰۹ لمحے قیمتی ہیں، ضائع مت کریں
فریحہ (ہفتم ای)

۰۹ کھیل سے ہے زندگی میں رنگ
شاہ مصباح الحق (اولیول ۲)

۰۹ دوستی، زندگی کا حسین رشتہ
عبدالہادی (ہشتم سی)

۰۹ خواب حقیقت بنتے ہیں محنت سے
نباء (دوازدہم بی)

۱۰ ماں، محبت کا دوسرا نام
مصفرہ (دوازدہم۔بی)

فہرست

عنوان	مصنف	صفحہ
سوشل میڈیا کے منفی اثرات	حبا(دوازدہم بی)	۱۰
سچائی کی طاقت	مناہل جاوید (ہفتم ڈی)	۱۱
بڑوں کی عزت	یشفع مظہر (ششم ڈی)	۱۱
وطن پر جان قربان	محمد عیان منصور (دہم بی)	۱۲
معلومات عامہ	وائزعمر(اولیول ۳)	۱۲
دو عظیم رہنماؤں کے بارے میں دلچسپ باتیں	معلّمہ نادیہ وحید (کالج سیکشن)	۱۳
ایک چمکتا ستارہ چنیوٹ اسلامیہ پبلک اسکول	معلّمہ نثار حمٰن (لوئر سیکنڈری سیکشن)	۱۴
دوستی کا پیار	ابراہیم منصور (چہارم بی)	۱۵
تعلیم کا نور	عائشہ عبید اللہ (ہفتم ای)	۱۵
میرا وطن ـــــ پاکستان	جریم (سوئم-اے)	۱۵
اچھے اخلاق	انشرہ (ہفتم ڈی)	۱۵
دادا، دادی کی محبت	منہا فاطمہ (پنجم ڈی) آفٹر نون شفٹ	۱۶
مہندی - ہماری ثقافت کی خوبصورتی	معلّمہ نتاشہ ایوب(لوئر سیکنڈری سیکشن)	۱۶
پہیلیاں	محمد معاذ (۶ اولیول)	۱۷
دادی اماں کے ٹوٹکے	معلّمہ عافیہ فیروز(آفٹر نون شفٹ)	۱۷
پاکستان کے فوجی اعزازات	معلّمہ انعم چوہدری (لوئر سیکنڈری سیکشن)	۱۸
لالچ کا انجام	سید محمد شہیر علی (مونٹیسری ایڈوانس اے)	۱۸
سر ریاض کے لذیذ پکوان	معلم ریاض (پرائمری سیکشن)	۱۹
لفظ تلاش کریں	مہوش یاسر (چہارم ڈی آفٹر نون شفٹ)	۲۰
والدین کی عظمت	محسن علی (آئی ٹی ڈپارٹمنٹ)	۲۰
تصویر مکمل کریں اور رنگ بھریے	عائشہ احمد (چہارم ڈی)	۲۱

خدا کے نور سے روشن ہوا دوجہاں بے شک
کہ اس کے معترف ہیں یہ زمین و آسماں بے شک
بیاں کرتے ہیں سب جن و بشر حمد و ثناء رب کی
تمام اشیائے عالم ہیں اسی کی ترجماں بے شک
ستارے چاند سورج سب خدا کے حکم کے تابع
اسی کی حمد کرتی ہے فلک پر کہکشاں بے شک
ہوا بادل گھٹا بجلی سمندر جھیل اور جھرنے
سبھی پر منکشف کرتے رہے رب کے نشاں بے شک
خدا کی صنعتوں کا ہر طرف دیدار ہوتا ہے
مناظر کر رہے ہیں رنگ قدرت کو عیاں بے شک
خدا کی شان سے اکثر کھلے ہیں پھول صحرا میں
بہ حکم رب بیاباں میں ہوئے دریا رواں بے شک
خدا ئے لم یزل کی شان عظمت یا بزرگی کو
بیاں کر ہی نہیں سکتی غزالی کی زباں بے شک

مصطفیٰ غزالی

الہام کی رم جھم کہیں بخشش کی گھٹا ہے
یہ دل کا نگر ہے کہ مدینے کی فضا ہے
سانسوں میں مہکتی ہیں مناجات کی کلیاں
کلیوں کے کٹوروں پہ تیرا نام لکھا ہے
آیات کی جھرمٹ میں تیرے نام کی مسند
لفظوں کی انگوٹھی میں نگینہ سا جڑا ہے
خورشید تیری راہ میں بھٹکا ہوا جگنو
مہتاب تیرا ریزہ نقش پا ہے
لمحوں میں سمٹ کر بھی تیرا درد ہے تازہ
صدیوں میں بھی بکھر کر تیرا عشق لیا ہے
رگ رگ نے سمیٹی ہے تیرے نام کی فریاد
جب جب بھی پریشان مجھے دنیا نے کیا ہے
خالق نے قسم کھائی ہے اس شہر امان کی
جس شہر کی گلیوں نے تجھے ورد کیا ہے
غیروں پہ بھی الطاف تیرے سب سے الگ تھے
اپنوں پہ بھی نوازش کا انداز جدا ہے
اترے گا کہاں تک کوئی آیات کی تہہ میں
قرآن تیری خاطر ابھی مصروف ثناء ہے
بخشش تیری آنکھوں کی طرف دیکھ رہی ہے
محسن تیرے دربار میں چپ چاپ کھڑا ہے

محسن نقوی

والدین کی ذمہ داریاں: پرنسپل کی نظر میں

السلام علیکم

ایک پرنسپل ہونے کے ناطے، میں یہ سمجھتا ہوں کہ تعلیم کا سفر صرف اسکول تک محدود نہیں ہے۔ یہ ایک مشترکہ کوشش ہے، جہاں اسکول، اساتذہ اور والدین سب مل کر کردار ادا کرتے ہیں۔ اپنے بچوں کی تعلیمی اور شخصی ترقی کے لیے آپ کے تعاون کی بے حد ضرورت ہے۔ تعلیم کی سرگرمیوں میں والدین کی چند اہم ذمہ داریاں درج ذیل ہیں۔

گھر پر تعلیمی ماحول قائم کرنا

تعلیم کی اہمیت واضح کریں. اپنے بچوں کو بار بار سمجھائیں کہ تعلیم کیوں ضروری ہے۔ انہیں تعلیم کے فوائد اور مستقبل میں حاصل ہونے والی کامیابیوں کے بارے میں بتائیں۔ اپنے بچوں کا ہوم ورک باقاعدگی سے چیک کریں۔ پڑھائی کے لیے ایک مخصوص وقت اور پُرسکون جگہ مقرر کریں تاکہ وہ بہتر طور پر توجہ دے سکیں۔

مطالعہ کی عادت ڈالنا

بچوں کو روزانہ کچھ نہ کچھ پڑھنے کی عادت ڈالیں۔ انہیں کہانیاں سنائیں، اخبارات یا رسائل پڑھنے کی ترغیب دیں۔ اس سے ان کی ذہنی صلاحیتیں بہتر ہوتی ہیں۔

اسکول کے ساتھ تعاون کرنا

اساتذہ سے رابطہ قائم کریں. اپنے بچوں کے اساتذہ سے وقتاً فوقتاً ملاقات کریں۔ ان کی کارکردگی، سرگرمیوں اور مشکلات کے بارے میں معلومات حاصل کریں اس سے آپ کو اسکول کے اصول، نظام اور مستقبل کے منصوبوں کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔

اسکول کے قواعد کا احترام کریں

اسکول کے اصولوں اور قوانین کی پابندی کریں اور اپنے بچوں کو بھی ان کی اہمیت سمجھائیں۔ اس سے وہ نظم و ضبط سیکھیں گے۔

بچوں کی نشوونما میں معاونت

صحت کا خیال رکھیں۔ بچوں کی بچوں کی جسمانی اور ذہنی صحت کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔ انہیں پُرسکون نیند اور صحت مند غذا فراہم کریں۔

اخلاقی تربیت

تعلیم کا مقصد صرف پڑھائی نہیں بلکہ ایک اچھا انسان بنانا بھی ہے۔ بچوں کو سچ بولنا، ایمانداری اور دوسروں کا احترام کرنا سکھائیں۔

آپ کی یہ کوششیں ہی آپ کے بچوں کا مستقبل سنوارتی ہیں۔ ہم سب مل کر انہیں ایک روشن مستقبل فراہم کر سکتے ہیں۔

آپ کے تعاون کا شکریہ۔

آپ کا خیر خواہ

پرنسپل بریگیڈیئر ریٹائرڈ مرزا خاور بیگ

(ستارۂ امتیاز)

پڑھا لکھا معاشرہ، روشن مستقبل

مصعب خان
(ہفتم بی)

تعلیم انسان کو شعور عطا کرتی ہے اور اسے اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتی ہے۔ یہ کسی بھی قوم کی ترقی کی بنیاد ہوتی ہے۔ ایک تعلیم یافتہ انسان نہ صرف ایک بہتر فرد ہوتا ہے بلکہ ایک ذمہ دار شہری بھی بنتا ہے۔ تعلیم ہمیں اخلاق، تہذیب اور معاشرتی اقدار سکھاتی ہے۔ اسلام میں بھی تعلیم پر بہت زور دیا گیا ہے۔ تعلیم کے ذریعے انسان اپنے حقوق و فرائض سے آگاہ ہوتا ہے اور معاشرے کی بہتری میں فعال کردار ادا کرتا ہے۔ ہر بچے کو تعلیم حاصل کرنی چاہیے کیونکہ یہی کامیابی کی اصل کنجی ہے۔

رہبرِ علم کی قدر

احمد ایوب
(ہفتم سی)

استاد ایک ایسا عظیم شخص ہوتا ہے جو ہمیں زندگی گزارنے کا سلیقہ سکھاتا ہے۔ وہ نہ صرف علم کا ذریعہ ہوتا ہے بلکہ روحانی والد کی حیثیت رکھتا ہے۔ استاد کی عزت کرنا ہر شاگرد کا فرض ہے کیونکہ بغیر استاد کے انسان مکمل علم حاصل نہیں کر سکتا۔ استاد کی دعائیں اور رہنمائی زندگی کے ہر موڑ پر کام آتی ہیں۔ ہمیں استاد کی بات کو غور سے سننا چاہیے اور ان کے بتائے ہوئے اصولوں پر عمل کرنا چاہیے۔ ایک اچھا شاگرد ہمیشہ اپنے استاد کا فرمانبردار ہوتا ہے۔ استاد ہی معاشرے کے مستقبل کو سنوارتا ہے، اس لیے ان کا احترام لازم ہے۔

محمد عیان فاروق
(دوئم اے)

استاد: بتاؤ سب سے زیادہ محنت کون کرتا ہے؟
شاگرد: پنکھا سر، کیونکہ وہ سارا دن اور ساری رات چلتا رہتا ہے۔۔۔۔

بیٹا: امی آپ کہاں جا رہی ہیں؟
امی: تمہارے پیپر لینے جا رہی ہوں۔
بیٹا: پھر میں دعا کرتا ہوں کہ راستے میں ٹریفک بہت زیادہ ہو۔۔۔۔۔۔

محمد اذہان فاروق
(مونٹیسری ایڈوانس)

استاد: احمد، بتاؤ زمین گول کیوں ہے؟
احمد: تاکہ استاد صاحب دنیا کے کونے میں بیٹھ کر ہوم ورک نہ دے سکیں۔۔۔۔۔

بچہ: ابو، میرا نمبر ون آنے کا خواب ٹوٹ گیا۔
ابو: کیوں بیٹا؟
بچہ: استاد نے خواب میں بھی زیرو دے دیا۔

استاد، رہبرِ زندگی

محمد حماد
(ششم بی)

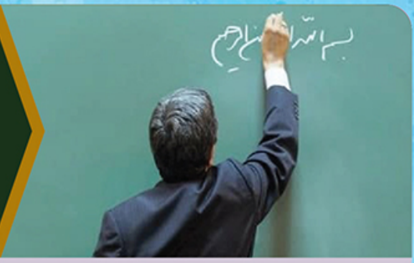

ادب بھی ایک قرینہ ہے محبت کے قرینوں میں
استاد بھی ایک نگینہ ہے جنت کے نگینوں میں

طالب علم اور استاد کا رشتہ تمام رشتوں میں مقدس پاکیزہ ہوتا ہے۔استاد وہ ہے جو گمان کو یقین میں بدلتا ہے استاد بنجر زمین کو کھلیان بنا دیتا ہے استاد وہ ہے جو چشم بصارت کو نگاہ بصارت عطا کرتا ہے استاد وہ ہے جو ظلمت کے شعبوں میں سورج نکالتا ہے۔

استاد وہ ہستی ہے جو ہاتھ میں جگنو لیے شمس و قمر سے مخاطب ہوتا ہے۔

یہ مہر تاباں سے جا کر کہہ دو کہ اپنی کرنوں کو گن کے رکھ لے
میں اپنے صحرا کے ذرے ذرے کو خود چمکنا سکھا رہا ہوں

امام غزالی فرماتے ہیں کہ میرے حقیقی والدین نے مجھے آسمان ۔سے زمین مین پر پہنچا دیا لیکن میرے روحانی والدین نے مجھے زمین لے اُٹھا کر آسمان کی بلندیوں پر پہنچایا۔

جس طرح سورج کو چمک ، چاند کو دمک، اور پھولوں کو مہکنے کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح معاشرے کو استاد کی ضرورت ہوتی ہے۔

علم ۔کامیابی کی کنجی

مسکان
(دوازدہم بی)

علم انسان کو شعور اور عقل عطا کرتی ہے۔ یہ اچھے برے میں فرق سکھاتی ہے۔
تعلیم کے بغیر زندگی اندھیروں میں ہے۔ تعلیم انسان کو عزت اور مقام دیتی ہے۔
کامیاب قومیں ہمیشہ تعلیم یافتہ ہوتی ہیں۔ اسلام میں بھی علم حاصل کرنے پر زور دیا گیا ہے۔
استاد تعلیم کا حقیقی رہنما ہے۔ تعلیم سے کردار سنورتا ہے۔
ایک طالب علم کا ہتھیار اس کی کتاب ہے۔ تعلیم کامیابی کی اصل کنجی ہے۔

ماحول ہماری مشترکہ ذمہ داری

عبداللہ خالد - ہشتم اے

ماحول ہماری زندگی کا اہم حصہ ہے اور اس کی صفائی اور حفاظت ہر فرد کی ذمہ داری ہے۔ صاف ستھرا ماحول صحت مند زندگی کی ضمانت ہے۔ درخت لگانا، پانی کو آلودہ ہونے سے بچانا، شور اور دھوئیں کو کم کرنا ماحول کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات ہیں۔ اگر ہم پلاسٹک کا استعمال کم کریں اور کچرا مناسب جگہ پر ڈالیں تو ماحول کو صاف رکھا جا سکتا ہے۔ کارخانوں کا دھواں اور گاڑیوں کی آوازیں بھی آلودگی پیدا کرتی ہیں، جنہیں کنٹرول کرنا ضروری ہے۔ پرندے، جانور اور پودے بھی ماحول کا حصہ ہیں۔ ایک صاف اور محفوظ ماحول ہی خوشحال زندگی کی بنیاد ہے۔

صفائی: صحت اور ایمان کا سنگم

شہیر
(ہفتم اے)

صفائی ایک اہم اور اچھی عادت ہے جس پر اسلام نے بہت زور دیا ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ صفائی نصف ایمان ہے۔ ایک صاف ستھرا انسان ہر دلعزیز ہوتا ہے اور صفائی کی بدولت انسان صحت مند رہتا ہے۔ گندگی مختلف بیماریوں کا سبب بنتی ہے، اس لیے ہمیں اپنے گھر، اسکول اور محلے کو صاف رکھنا چاہیے۔ کچرا ہمیشہ کچرے دان میں ڈالنا چاہیے اور روزانہ نہانا اور صاف کپڑے پہننے کو معمول بنانا چاہیے۔ صفائی صرف جسمانی نہیں بلکہ دل کی بھی ہونی چاہیے۔ صاف ماحول دل کو بھی خوشی دیتا ہے، اس لیے ہمیں صفائی کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔

صحت مند جسم، روشن دماغ

عینیاء ضاحکہ
(ہشتم ڈی)

صحت اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے۔
صحت مند جسم میں صحت مند دماغ ہوتا ہے۔
صحت کے بغیر زندگی کا مزہ نہیں رہتا۔
اچھی خوراک اور صفائی صحت کے لیے ضروری ہیں۔
ورزش صحت کو برقرار رکھتی ہے۔
صحت مند انسان زیادہ محنت کر سکتا ہے۔
بیماری انسان کو کمزور کر دیتی ہے۔
ہمیں وقت پر کھانا اور آرام کرنا چاہیے۔
صحت دولت سے بڑھ کر قیمتی ہے۔
صحت مند زندگی ہی خوشحال زندگی ہے۔

پاکیزگی - زندگی کی خوبصورتی

احمد رضا
(اولیول ا)

اسلام میں صفائی کو بہت اہمیت دی گئی ہے۔
گندا ماحول بیماریوں کا گھر ہے۔
صفائی انسان کو دوسروں کے لیے خوشگوار بناتی ہے۔
ہمیں اپنے جسم کو صاف رکھنا چاہیے۔
کمرہ اور اسکول ہمیشہ صاف ہونا چاہیے۔
کچرا ہمیشہ ڈبے میں ڈالنا چاہیے۔
صفائی انسان کی شخصیت کو نکھارتی ہے۔
صفائی سے دل کو سکون ملتا ہے۔
صفائی ایک اچھی عادت ہے۔
صفائی نصف ایمان ہے۔

نماز، روح کی راحت

اریج
(ہفتم ڈی)

جو انسان نماز کی پابندی کرتا ہے الحمدللہ وہ زندگی میں باقی امور کی بھی پابندی کرنا شروع کر دیتا ہے اپنی زندگی کو نماز کے لحاظ سے ترتیب دینے کی کوشش کریں کہیں بھی جائیں تو باوضو جائیں اور دیکھیں کہ وہاں نماز پڑھنے کی جگہ موجود ہوگی یا نہیں ایک چھوٹا سا جائے نماز ساتھ لے کے جائیں بجائے یہ کہہ لیں کہ میں ایک بجے یہ کام کروں گی یہ کہیں میں ظہر کی نماز کے بعد یہ کام کروں گی عصر کی نماز کے بعد یہ کام کروں گی مغرب کی نماز کے بعد یہ کام کروں گی جب ہم یہ سب کچھ کرنا شروع کرتے ہیں تو اللہ تعالی ہمیں نماز کا پابند بھی بنانا شروع کر دیتا ہے بازار جائیں تو اس وقت جائیں آپ کی کوئی نماز قضا نہ ہو۔

حسبنا اللہ و نعم الوکیل

معلّمہ حنا منصور
(لوئر سیکنڈری سیکشن)

کبھی کبھی اللہ تعالیٰ تمام دروازے اور رستے بند کر دیتا ہے کیونکہ باہر طوفان ہوتا ہے۔

کبھی کبھی اللہ آپ کو دریاؤں میں ڈال دیتا ہے کیونکہ آپ کا دشمن تیرنا نہیں جانتا۔

کبھی اللہ آپ کو کسی مرحلے میں روک دیتا ہے تاکہ طوفان آپ سے آگے نکل جائے اور آپ تک نہ پہنچ سکے۔

اپنی سوچ کو بدل لیجیے۔ آپ بالکل وہیں ہیں جہاں آپ کو ہونا چاہیے، نہ تیز، نہ سست۔

اللہ کا وقت بہترین ہے۔

اللہ پر بھرپور توکل رکھیں اور اللہ سے آسانی کی دعائیں کرتے رہیں۔

"حسبنا اللہ و نعم الوکیل"

اللہ ہمارے لیے کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

★ انسان زبان کے پردے میں چھپا ہے۔

★ ادب بہترین کمال ہے اور خیرات افضل ترین عبادت ہے۔

اقوالِ زریں و نصیحتیں

نصیحت: دوسروں کے ساتھ اچھا سلوک کرو، یہ سب سے بڑی عبادت ہے۔

نصیحت: محنت کرو، علم حاصل کرو اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔

نصیحت: ہمیشہ سچ بولو، یہ عزت اور کامیابی کی کنجی ہے۔

کلامِ الٰہی، بہ زبانِ مصطفیٰ ﷺ

آمنہ بیگ
(دوازدہم۔بی)

یہ اللہ تعالیٰ کا وہ کلام ہے جو زبان مصطفیٰ سے ادا ہوا۔

اے ابن آدم ایک تیری چاہت ہے ایک میری چاہت ہے۔ ہوگا وہی جو میری چاہت ہے پس اگر تم نے سپرد کر دیا خود کو اس کے جو میری چاہت ہے تو عطا کر گا تجھے جو تیری چاہت ہے اگر تو نے مخالفت کی اس کی جو میری چاہت ہے تو تھکاوں گا تجھے اس میں جو تیری چاہت ہے اور پھر وہی ہو گا جو میری چاہت ہے۔

خوشیاں اور زندگی

رجاء احمد
(یازدہم۔بی)

یہ خوشیاں یہ زندگی یہ لذتوں کا سرور
وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ
کہ جس کے سامنے سب برابر ہے امیر و فقیر
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ
ہر جاندار کا ہونا ہے ایک دن قوت موت
كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ
ختم ہوا دنیا کو پانے کا جنون
إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

اقوالِ زریں و نصیحتیں

نبی کریم ﷺ
تم میں بہترین وہ ہے جو اخلاق میں بہترین ہے۔

حضرت علیؓ
علم حاصل کرو کیونکہ علم انسان کی روشنی ہے۔

حضرت عمرؓ
وقت تلوار کی مانند ہے، اگر تم نے اسے نہ کاٹا تو وہ تمہیں کاٹ دے گا۔

نبی ﷺ
مسکراہٹ صدقہ ہے۔

حضرت ابو بکرؓ
صدق اور امانت انسان کی سب سے بڑی شان ہیں۔

روایت (علامہ جلال الدین سیوطی)

اسرہ عدنان
(نہم ای)

علامہ جلال الدین سیوطی سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول کی خدمت میں ایک شخص نے جان بوجھ کر چند اہم اور ضروری سوالات کئے اور آپ نے حمد و ثناء کے بعد باتوں کے بارے میں سوالات کے جوابات ارشاد فرمائے ان سوالات و جوابات کا ترجمہ حسب ذیل ہے۔

سائل :- اے اللہ کے نبی میری خواہش ہے کہ ایک بڑا عالم بن جاؤں۔

آنخضرت :_ تو اللہ سے ڈرتا ہے بس بڑا عالم بن جائے گا اللہ کا خوف اور اس کے احکاماتِ پر عمل ءعلم و حکمت کے خزانے خود ہی فراہم کر دیں گے۔

سائل :- میں چاہتا ہوں کہ دولت مند ہو جاؤں۔ آنخضرت :- تو قناعت اختیار کر مالدار ہو جائے گا۔

سائل جہنم کی آگ کو کون سی چیز بجھائے گی ؟

آنخضرت :- نماز اور روزہ

سائل :- میں اللہ کے سامنے اس حال میں حاضر ہوں کہ تمام گناہوں سے پاک ہو جاؤں۔

آنخضرت :- تو جنابت سے غسل کیا کر اس کی برکت سے روز جزا گناہوں سے پاک اٹھے گا۔

سائل : میری خواہش ہے کہ حشر میں نور کے ساتھ اٹھایا جاؤں۔

آنحصرت : تو کسی پر ظلم نہ کرو نہ کر قیامت کے دن نور میں اٹھے گا۔

سائل :- میں چاہتا ہوں کہ اللہ کا اور رسول کا دوست بن جاؤں۔

آنخضرت : -جو چیزیں اللہ اور رسول کو پسند ہیں ان کو پسند کر اور جن سے اللہ اور رسول کو نفرت ہے۔ نفرت کر

سائل : کون سی نیکی افضل ہے ؟

رب : اچھے اخلاق، انکساری، مصیبتوں میں صبر اور اللہ کے فیصلوں پر خوشی کا اظہار۔ (کنزالعمال، مسند احمد)

قول

سب سے بہترین لقمہ وہ ہے جو اپنی محنت سے حاصل کیا جائے۔

نیکی کا صلہ

ایک لڑکے نے سڑک پر گرا ہوا بٹوا مالک کو واپس کر دیا۔ مالک نے خوش ہو کر اس کو دعا دی اور انعام دیا۔

سبق: نیکی کا بدلہ ہمیشہ اچھا ملتا ہے۔

حفصہ ذاکر
(دہم۔ای)

برداشت کا فائدہ

دو دوست جھگڑ پڑے۔ ایک نے غصہ کیا اور دوسرا خاموش رہا۔ کچھ دیر بعد غصہ کرنے والے کو شرمندگی ہوئی اور اس نے معافی مانگی۔

سبق: برداشت سے رشتے بچتے ہیں۔

لمحے قیمتی ہیں ضائع مت کریں

فریحہ
(ہفتم ای)

وقت سب سے قیمتی چیز ہے۔

گزر جانے والا وقت واپس نہیں آتا۔

وقت کی قدر کرنے والے کامیاب ہوتے ہیں۔

وقت ضائع کرنے والے ہمیشہ پچھتاتے ہیں۔

وقت ایک خزانے کی طرح ہے۔

وقت کی پابندی اچھی عادت ہے۔

وقت کا صحیح استعمال ترقی کی ضمانت ہے۔

وقت کی قدر کرنا ایمان کا حصہ ہے۔

وقت پر کام کرنے والا کامیاب رہتا ہے۔

وقت کی قدر کرنے والا دنیا میں عزت پاتا ہے۔

کھیل سے ہے زندگی میں رنگ

شاہ مصباح الحق
(اولیول ۲)

کھیل صحت مند زندگی کے لیے ضروری ہیں۔

کھیلنے سے جسم مضبوط ہوتا ہے۔

کھیل ہمیں محنت اور برداشت سکھاتے ہیں۔

کھیل دماغ کو بھی تازہ کرتے ہیں۔

کھیل زندگی کو متوازن بناتے ہیں۔

کھیل کھیلنے والا ہمیشہ صحت مند رہتا ہے۔

دوستی، زندگی کا حسین رشتہ

عبدالہادی
(ہشتم سی)

دوست زندگی کا سب سے بڑا سہارا ہیں۔

اچھے دوست دکھ میں ساتھ دیتے ہیں۔

برے دوست انسان کو گمراہ کرتے ہیں۔

سچا دوست مشکل وقت میں پہچانا جاتا ہے۔

دوست ہماری خوشیوں کو بڑھاتے ہیں۔

دوست زندگی کو آسان بناتے ہیں۔

دوست ہمیں تنہائی سے بچاتے ہیں۔

دوستی اللہ کی ایک بڑی نعمت ہے۔

دوستی کا رشتہ مضبوط اور قیمتی ہے۔

دوست اچھے ہوں تو زندگی خوبصورت ہوتی ہے۔

خواب حقیقت بنتے ہیں محنت سے

نباء
(دوازدہم بی)

ہر کامیابی کی بنیاد محنت ہے

محنتی انسان کبھی ناکام نہیں ہوتا۔

اللہ تعالیٰ بھی محنت کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

کاہل اور سست لوگ پیچھے رہ جاتے ہیں۔

محنت سے خواب حقیقت بنتے ہیں۔

کھیتوں میں کسان کی محنت رنگ لاتی ہے۔

محنتی طالب علم ہمیشہ اچھے نمبر لیتے ہیں۔

محنت زندگی کو خوشحال بناتی ہے۔

محنت کے بغیر کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی۔

محنت ہی کامیابی کا اصل راز ہے۔

ماں، محبت کا دوسرا نام

مصفرہ
(دوازدہم۔بی)

ماں دنیا کی سب سے بڑی ہستی ہے۔ ماں اپنی اولاد کے لیے سب کچھ قربان کرتی ہے۔
ماں کی دعا سے مشکل آسان ہو جاتی ہے۔ ماں کا سایہ زندگی کو سکون دیتا ہے۔
ماں کی گود جنت کا پہلا دروازہ ہے۔ ماں کی خدمت کرنا خوشی کا ذریعہ ہے۔
ماں کی مسکراہٹ دل کو خوش کر دیتی ہے۔ ماں کی قربانی کبھی بھلائی نہیں جا سکتی۔
ماں کی محبت بے مثال ہے۔ ماں کا حق کبھی ادا نہیں ہو سکتا۔

سوشل میڈیا کے منفی اثرات

حبا
دوازدہم (بی)

بار بار بچوں کی تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر ڈالنے سے گریز کریں۔
بعض لوگوں کی نظر اس قدر منفی ہوتی ہے کہ اگر وہ سرسبز پودے کو دیکھ لیں تو لمحوں میں جل کر ٹہنی بن جائے۔
نبی کریم ﷺ نے فرمایا:
ترجمہ: نظر حق ہے، یہ انسان کو قبر تک پہنچا دیتی ہے اور اونٹ کو ہانڈی تک پہنچا دیتی ہے۔ یعنی ذبح ہونے تک۔
(المعجم الکبیر للطبرانی، صحیح الاسناد)

ترجمہ: نظر کا لگنا حق ہے، اگر کوئی چیز تقدیر پر سبقت لے جا سکتی تو وہ نظر ہوتی۔ (صحیح مسلم)
اس سے معلوم ہوا کہ نظرِ بد کی شدت کبھی بیماری اور موت تک کا سبب بن سکتی ہے، لیکن یہ سب اللہ کے اذن اور تقدیر سے ہوتا ہے۔

۵ فرق تلاش کریں

سچائی کی طاقت

منا ہل جاوید
(ہفتم ڈی)

سچ بولنا ایک نیک عمل ہے جو انسان کو عزت اور کامیابی دیتا ہے۔ ایک لڑکا ہمیشہ سچ بولتا تھا، اس کے والدین اور استاد اسے بہت پسند کرتے تھے۔ ایک دن کلاس میں کسی نے میز سے پیسے اٹھا لیے۔ سب کو شک اس لڑکے پر ہوا مگر اس نے ڈٹ کر کہا کہ اس نے نہیں لیے۔ بعد میں معلوم ہوا کہ پیسے کسی دوسرے بچے نے لیے تھے۔ سب نے اس لڑکے سے معافی مانگی۔ استاد نے کہا: "سچ بولنے والا کبھی شرمندہ نہیں ہوتا۔" اس دن سے سب بچوں نے سچ بولنے کا وعدہ کیا۔ نصیحت: ہمیشہ سچ بولنا چاہیے کیونکہ سچائی انسان کو عزت دیتی ہے

بڑوں کی عزت

یشفع مظہر
(ششم ڈی)

گھر اور معاشرے میں بڑوں کی عزت کرنا بہت ضروری ہے۔ عائشہ ہمیشہ اپنی دادی کی بات سنتی اور ان کی خدمت کرتی تھی۔ ایک دن دادی بیمار ہو گئیں تو عائشہ نے ان کی تیمارداری کی اور دوائی وقت پر دی۔ دادی نے خوش ہو کر اسے دعا دی۔ گھر والے بھی بہت خوش ہوئے۔ سب نے کہا: "جو بڑوں کی عزت کرتا ہے، اللہ اسے عزت دیتا ہے۔" اس دن سے عائشہ نے اور زیادہ محبت سے خدمت کرنا شروع کر دی۔ نصیحت: بڑوں کی عزت اور خدمت کرنے والا ہمیشہ کامیاب ہوتا ہے۔

ذرا مسکرائیے

منال سرفراز
(ششم ڈی)

استاد: اگر میں تمہیں دو بکریاں دوں

اور پھر دو اور دوں تو تمہارے پاس کتنی ہوں گی؟

شاگرد: پانچ۔

استاد: پانچ کیسے؟

!شاگرد: کیونکہ میرے پاس پہلے ہی ایک ہے

بچہ: ابو میں بڑا ہو کر ٹیچر بنوں گا۔

ابو: کیوں بیٹا؟

بچہ: تاکہ میں بھی سب کو روز ہوم ورک دے سکوں

ذرا مسکرائیے

محمد حیدر خان
(دوئم۔بی)

استاد: کون سا جانور پانی میں بھی رہتا ہے اور زمین پر بھی؟

طالبعلم: استاد جی! چھتری... کیونکہ وہ بارش میں پانی میں بھی ہوتی ہے اور زمین پر بھی

ماں: بیٹا یہ کیسی آواز ہے؟

بیٹا: امی یہ میری کتابیں رو رہی ہیں۔

ماں: کیوں؟

بیٹا: کیونکہ میں انہیں پڑھ نہیں رہا۔